شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون:042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

4- دسمبر 2021

پریس ریلیز

سانحہ سیالکوٹ خلافِ اِسلام اور پاکستان کے لیے باعثِ ندامت ہے۔

لاہور (پ ر) سانحہ سیالکوٹ خلافِ اِسلام اور پاکستان کے لیے باعثِ ندامت ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے سیالکوٹ میں فیکٹری ورکرز کا سری لنکا سے تعلق رکھنے والے منیجر کے بہیمانہ قتل اور بعد میں لاش جلانے کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ ہمارا دین لوگوں کو قانون ہاتھ میں لے کر زمین میں فساد پھیلانے کی قطعاً اجازت نہیں دیتا۔ اُنھوں نے کہا کہ مملکتِ خداداد پاکستان میں جب توہین مذہب کا قانون موجود ہے تو اس طرح کا فساد پھیلانے کی بجائے قانون کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ اُنھوں نے کہا کہ جائے وقوعہ کے ارد گرد لوگوں کی ایک کثیر تعداد جلتی لاش کی وڈیو بناتی رہی جو بحیثیت قوم ہمارے اخلاقی دیوالیہ پن کا مظہر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ لوگوں کے قانون کو ہاتھ میں لینے کے اِس طرح کے افسوس ناک واقعات ملک کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ناکامی اور عدالتی نظام کے بگاڑ کے علاوہ ان پر اعتماد کے فقدان کی واضح نشاندہی کرتے ہیں۔ اُنھوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سانحہ سیالکوٹ کی مکمل اور شفاف تحقیقات کی جائیں اور جن افراد نے قانون کو ہاتھ میں لے کر فساد پھیلایا اُن کو قرار واقع سزا دی جائے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا
مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

تنظیمِ اسلامی کا پیغام
خلافتِ راشدہ کا نظام
بانی تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ
امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ
تنظیمِ اسلامی

TANZEEM-E-ISLAMI

<u>PRESS RELEASE</u>: 04 December 2021

"The Sialkot tragedy is an incident violating Islamic edicts and a basis of disgrace for Pakistan."

Lahore (PR): "The Sialkot tragedy is an incident violating Islamic edicts and a basis of disgrace for Pakistan."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, while vehemently condemning the incident of the brutal killing and lynching of a factory manager of Sri Lankan origin by a mob of factory workers in Sialkot. The Ameer remarked that our religion sternly forbids people from taking the law into their own hands and causing corruption in the land. He said that when the criminal justice system of Pakistan has laws in place to deal with the alleged desecration and blasphemy of religion and religious values and symbols, then it is incumbent on all Pakistanis to abide by that instead of perpetrating corruption in the land. The Ameer lamented that scores of people stood at the scene of the crime making videos of the burning corpse, which is a damning indictment with regards to the moral bankruptcy of our nation as a whole. The truth of the matter is that such dreadful incidents where people take law into their own hands clearly indicate the failure of our law enforcement agencies and corrosion of our legal system, as well as demonstrate the lack of faith of the masses in the justice system. The Ameer concluded by demanding that the government must carry out a full and transparent investigation of the Sialkot tragedy and award exacting punishment to all those involved in taking the law into their own hands and causing corruption in the land.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan